گناہ میں شریک ہیں انہیں توبہ و استغفار کرکے بلا تامل اسے پاس کرانا چاہیے۔ یہ ان کا مذہبی فریضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کے یہاں جوابدہ ہوں گے۔ (بینات شمارہ بالا)

حضرت مولانا کے اس ذمہ دارانہ بیان سے معلوم ہوگیا کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے ممبران اور عامۃ المسلمین کا مذہبی فریضہ اس بل کے سلسلہ میں کیا ہے۔

شیخ المشائخ شیخ حضرت مولانا خان محمد صاحب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مکتوب گرامی | بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم امیر شریعت گروپ میں بھی وضاحت کے ساتھ تصریح فرمائی گئی ہے کہ ہر قسم کے سیاسی اختلافات سے بالاتر رہ کر شریعت بل کے لئے آپ کام کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

امام العلماء حضرت مرشد مولانا درخواستی دامت برکاتہم کے زیر قیادت ملک کے طول و عرض میں شریعت کانفرنسیں منعقد ہونا اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے دست حق پرست پر سرحد کے ہزاروں علماء کا بیعت کرنا شریعت بل کو پاس کرانے کے لئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ محتاج حوالہ نہیں ہیں واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

ہم ہیں آپ کے خیر خواہ خدام تحریک شریعت بل سے نفاذ فقہ حنفی بذریعہ قاضی عبدالکریم فاضل دیوبند مہتمم نجم المدارس و خطیب جامع مسجد کلاچی سرحد۔

جہاد افغانستان کی تازہ رپورٹ | مولانا محمد حلیم فاضل حقانیہ نے جہاد افغانستان کو جاتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے اجازت اور دعا حاصل کی۔ آپ نے انہیں اجازت دی اور جہاد افغانستان کے مرکزی رہنما اور عظیم کمانڈر مولانا جلال الدین حقانی (فاضل دارالعلوم حقانیہ) کے نام دریافت حال کے لئے مکتوب بھی لکھا موصوف نے ۲۳ راپریل ۸۶ء اس کا جواب ارسال فرمایا۔ ذیل میں اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے جو جہاد افغانستان کی ایک تازہ رپورٹ ہے۔

جناب عالی قدر استاذ المکرم حضرت شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کی صحت اور عافیت کے لئے خداوند ذوالجلال کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ ہم اب تک خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت مند اور تندرست ہیں۔ آپ محترم کا گراں قدر مکتوب موصول ہوا اور وہ مدد اور خصوصی نصرت جو نقدی کی صورت میں آپ نے مجاہدین کے لئے اور کچھ میری ذات کے لئے بھیجی تھی وہ بھی موصول ہوئی۔ ہمارے مرکز ژورہ پر ۴ راپریل ۸۶ء کو ملحد حکومت نے حملہ کیا تھا۔ زمینی فوج ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ اتاری گئی تھی مگر الحمدللہ کہ مجاہدین ثابت قدم رہے۔ ۲۰۰ ہم فوجی اور ان کے امراء و کمانڈر